14506 ـ ايك كونے ميں بيت الخلاء والے كمره ميں نماز ادا كرنا

سوال

ميں غير مسلم ملك ميں رہائش پذير ہوں، جب ميں گھر سے باہر اور مسجد سے قريب نہ ہوؤں تو نماز ادا كرنے ميں مشكل پيش آتى ہے، اس ليے بعض اوقات مجھے كسى سپر ماركيٹ كے (fitting rooms) فٹنگ روم، يا پھر ماؤں كے ليے اپنے بچوں كى نيپى تبديل كرنے كے ليے بنائے گئے (nursing rooms) نرسنگ روم ميں نماز ادا كرنا پڑتى ہے، اور عام طور پر ان كمروں ميں ايك طرف بيت الخلاء بنا ہوتا ہے، كيا بيت الخلاء سے دور ان كمروہ ميں نمازادا كرنا جائز ہے، يا كہ يہ جگہ نجس اور پليد شمار ہو گى ؟
كيا ميں كسى عوامى پارك يا ٹيكسى سٹينڈ ميں نماز ادا كر سكتى ہوں، مجھے اپنے دين كے متعلق شرمندگى نہيں ہوتى، اور نہ ہى لوگوں كے سامنے اپنے دين كا اظہار كرتے ہوئے مجھے كوئى حرج محسوس ہوتا ہے، ليكن مجھے اس وقت حرج محسوس ہوتا ہے جب ميرے ارد گرد لوگو اكٹھا ہو جاتے ہيں گويا كہ مدارى لگى ہوئى ہو، اسى طرح مجھے خدشہ ہے كہ مردوں كے سامنے عورت كا نماز ادا كرنا حرام ہے، چنانچہ اس طرح كے حالات ميں ايك مسلمان عورت كيا كرے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے بعض مقامات پر نماز ادا كرنے سے منع فرمايا ہے جن ميں بيت الخلاء بھى شامل ہے، كيونكہ اس ميں نماز ادا كرنى جائز نہيں.

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" قبرستان اور بيت الخلاء كے علاوہ سارى كى سارى زمين مسجد ہے "

سنن ترمذى كتاب الصلاۃ حديث نمبر (291) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح سنن ترمذى حديث نمبر (262) ميں اس حديث كو صحيح قرار ديا ہے.

حمام يا بيت الخلاء اس جگہ كو كہا جاتا ہے جو قضاء حاجت كے ليے ہو چنانچہ جو مقام بھى اس صفت كا حامل

ہو وہاں نماز ادا کرنا جائز نہیں، اور یہ کمرہ جس کی ایك طرف بیت الخلاء بنا ہوا ہے جب اس میں اور بیت الخلاء کے درمیان دیوار اور دروازہ کا فاصلہ کیا گیا ہو تو یہ ایسا شمار نہیں ہوتا.

چنانچہ اس بنا پر اس کمرہ میں نماز ادا کرنا صحیح ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بیت الخلاء میں اس کی نجاست کی بنا پر نماز وہاں نماز ادا کرنا ممنوع قرار دي ہے، اور یہ کمرہ ایسا نہیں.

واللہ اعلم.

اس جگہ اور دوسرے مقامات پر نماز کی ادائیگی صحیح ہونے کی دلیل درج ذیل فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

" اور میرے لیے زمین مسجد اور پاك صاف بنائی گئی ہے، چنانچہ جس کسی آدمی کو بھی نماز کا وقت ہو جائے وہ نماز ادا کر لے "

صحیح بخاری کتاب التیمم حدیث نمبر (323).

چنانچہ یہاں نماز ادا کرنا صحیح ہے، اور اسی طرح عوامی پارکوں اور ٹیکسی سٹینڈ میں بھی لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں آپ نماز ادا کریں وہ پاك صاف ہونی چاہیے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر قبلہ والی طرف بیت الخلاء ہو تو کیا اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنی صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" نماز صحیح ہے، اور اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ بیت الخلاء کے اندر نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (2 / 196).

یہاں ایك چیز کی تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ:

نماز میں عورت اپنا چہرہ اس وقت ننگا رکھ سکتی ہے جب وہ عورتوں کے درمیان یا پھر اپنے محرم مردوں کے سامنے نماز ادا کر رہی ہو، لیکن اگر وہ کسی ایسی جگہ پر نماز ادا کر رہی ہو جہاں اسے اجنبی مرد دیکھ رہے ہوں تو پھر وہ اپنا چہرہ بھی ڈھانپ کر رکھے گی.

اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (21803) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

بروقت نماز کی ادائیگی کی حرص رکھنے پر ان شاء اللہ آپ کو اجروثواب حاصل ہو گا، اور اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ مسلمان پر بروقت نماز کی ادائیگی فرض ہے، آپ کو چاہیے کہ آپ نماز ادا کرتے وقت اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری محسوس کریں.

اور آپ کا حق کو قوی سمجھنا اور نماز ادا کرنا، اور اللہ تعالی کی عبادت کے اظہار میں شرمندگی محسوس نہ کرنا کسی دیکھنے والے غیر مسلم کے اسلام قبول کرنے کا باعث بن سکتا ہے، تو اس طرح آپ کو بھی ان شاء اللہ اس جتنا ہی اجروثواب حاصل ہوگا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کی بھلائی اور خیر کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .